دینی محفل اور اجتماع میں شرکت کرنے کی منت ماننا

مجیب: ابوحفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2214

تاریخ اجراء: 01جمادی الاولی1445ھ/16نومبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی اسلامی بہن یوں منت مانے کہ اگر میرا فلاں کام ہو گیا تو میں اسلامی بہنوں کے تحت ہونے والے بارہ (12) اجتماعات میں لگاتار شرکت کروں گی، اب اگر کسی وجہ سے اُس کا کوئی اجتماع رہ جائے، تو کیا اب اسے دوبارہ سے 12 اجتماع شروع کرنے ہوں گے یا پھر جتنے رہ گئے ہیں اُسے پورا کر سکتی ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

نیک اجتماعات میں شرکت یقیناً باعثِ سعادت ہے اور اصلاح کا ذریعہ ہے لیکن اس کی نذر ماننے سے شرکت واجب نہیں ہو جاتی لہٰذا اِسے پورا کرنے میں لگاتار شرکت بھی ضروری نہیں، لہٰذا صرف رہ جانے والے اجتماعات بھی پورے کرلے تو شرعاً یہ درست ہے۔

فتاوٰی ہندیہ میں ہے: "أن النذر لا يصح إلا بشروط أحدها أن يكون الواجب من جنسه شرعا فلذلك لم يصح النذر بعيادة المريض" ترجمہ: منت چند شرائط کے ساتھ درست ہوتی ہے، ان میں سے ایک شرط یہ ہے کہ جس چیز کی منت مانی ہے، وہ واجب کی جنس سے ہو، اسی لیے مریض کی عیادت کرنے کی منت ماننا شرعاً درست نہیں۔ (الفتاوی الهندية، جلد1، باب النذر، صفحه 229، دار الکتب العلمیه، بیروت)

ردالمحتار علی الدر المختار میں ہے: "وفي البدائع ومن شروطه أن يكون قربة مقصودة فلا يصح النذر بعيادة المريض وتشييع الجنازة والوضوء والاغتسال ودخول المسجد ومس المصحف، والاذان وبناء الرباطات والمساجد وغير ذلك وان كانت قربا لانها غير مقصودة" ترجمہ: بدائع میں ہے منت کی شرائط میں سے ایک شرط یہ ہے کہ وہ کام عبادت مقصودہ ہو، لہٰذا مریض کی عیادت کی منت، جنازے کے ساتھ جانے، وضو، غسل کرنے، مسجد میں داخل ہونے، قرآن چھونے، اذان دینے، مسجد اور پل بنانے کی منت وغیرہ شرعی منت نہیں

ہے کیونکہ یہ کام اگرچہ نیکی کے ہیں مگر یہ عبادت مقصودہ نہیں ہیں۔(ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد5، مطلب: فی احکام النذر، صفحہ537، دارالمعرفۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net